السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نفاس والی عورت اگر چالیس دنوں سے پہلے ہی پاک صاف ہوجائے تو وہ نماز روزہ اورحج کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس کے لیے جائز ہے کہ وہ نماز پڑھے، روزہ رکھے، حج وعمرہ کرے اور زوجین کا تعلق بھی قائم ہوسکتا ہے خواہ وہ بیس دنوں بعد ہی پاک ہوجائے، اسے چاہیئے کہ وہ غسل کر کے اپنے شرعی معمولات کر دے۔ اور حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے جو اس کی کراہت منقول ہوئی ہے وہ کراہت تنزیہی ہے، اور وہ بھی ان کا اجتہاد ہے۔ اللہ ان پر رحم فرمائے۔ ان کی اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

اور حق وصواب یہی ہے کہ جب عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو یہ طہر بالکل صحیح ہے، ہاں اگر چالیس دنوں کے اندر دوبارہ خون شروع ہوجائے تو یہ نفاس شمار ہوگا، اور طہارت کے دنوں میں اس کا نماز روزہ اور حج وغیرہ سب صحیح ہوں گے، اور کسی کی قضا نہیں دینی ہوگی، بشرطیکہ یہ سب کچھ طہر میں کیا گیا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 267

محدث فتویٰ